سرور مجاز

# ایک کلاشن کوف عطا ہو

جمہوریت کے صدقے جائیں
کیا کیا صدمے جھیلے جائیں
جو بھی ہو بس دیکھے جائیں — اللہ جانے آ گے کیا ہو
تیرا اے سرکار بھلا ہو
ایک کلاشن کوف عطا ہو

پیسے کی وہ دوڑ لگی ہے
سچائی بے ہوش پڑی ہے
اور شرافت اونگھ رہی ہے — داؤ پر انصاف لگا ہو
تیرا اے سرکار بھلا ہو
ایک کلاشن کوف عطا ہو

رنگ سیاست جب لاتی ہے
ایک پجارو مل جاتی ہے
مٹی سونا کہلاتی ہے — ہر سو پیسہ بول رہا ہو
تیرا اے سرکار بھلا ہو
ایک کلاشن کوف عطا ہو

نیکی کا دم ٹوٹ رہا ہے
سچ کا سورج ڈوب چلا ہے
ہر جانب اک حشر بپا ہے — ایسے میں بس ایک دعا ہو
تیرا اے سرکار بھلا ہو
ایک کلاشن کوف عطا ہو

آؤ آنکھ مچولی کھیلیں
سارے تڑا تڑ گولی کھیلیں
اپنے خون سے ہولی کھیلیں — لاشوں سے گھر بار اٹا ہو
تیرا اے سرکار بھلا ہو
ایک کلاشن کوف عطا ہو

"طاقت کا سرچشمہ" لوگو
کچھ تو سوچو کچھ تو بولو
ہر طوفان کو مل کر روکو — بچہ بچہ چیخ رہا ہو
تیرا اے سرکار بھلا ہو
ایک کلاشن کوف عطا ہو

بچے بوڑھے خوفزدہ ہوں
سب کے ہی اوسان خطا ہوں
گونگے بہرے راہنما ہوں — ہر شہری بے ہوش پڑا ہو
تیرا اے سرکار بھلا ہو
ایک کلاشن کوف عطا ہو

قائد اعظم نے پوچھا ہے!
کچھ تو بولو یہ سب کیا ہے؟
کس کا دشمن کون بنا ہے؟ — تم میرے سب لگتے کیا ہو؟
تیرا اے سرکار بھلا ہو
ایک کلاشن کوف عطا ہو